رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ — بسم اللہ الرحمن الرحیم — Regd. No. L. 5254

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ
عَسٰى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

روزنامہ
الفضل
ربوہ

فی پرچہ ۲ آنہ

یوم یکشنبہ — ۲۰ شوال ۱۳۷۴ھ

جلد ۴۴/۹ | ۱۲ احسان ۱۳۳۴ ہش ٭ ۱۲ جون ۱۹۵۵ء | نمبر ۱۳۹

۱۲۹

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق اطلاع

حضور زیورچ سے ہیگ تشریف لے جا رہے ہیں جہاں حضور انشاء اللہ ۱۸ جون کو پہنچیں گے

ربوہ ۱۱ جون سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق پرائیویٹ سیکرٹری مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ نے زیورچ سے جو تار ارسال کی ہے اس کا ترجمہ ذیل ہے۔

زیورچ ۹ جون "آج حضور ایدہ اللہ پروفیسر روز ہیڑ کے پاس تشریف لے گئے۔ جنہوں نے بتایا کہ علاج کے بعد سے صحت میں نمایاں ترقی ہوئی ہے۔ حضور ایدہ اللہ پارٹی کے دیگر افراد کے ہمراہ جن میں چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب بھی شامل ہیں کل ہیگ روانہ ہو رہے ہیں۔ حضور اٹلی اور جرمنی ہوتے ہوئے انشاء اللہ ۱۸ جون کو ہیگ پہنچیں گے۔ اللہ تعالیٰ حضور کو جلد صحت کامل عطا فرمائے۔ مشتاق احمد باجوہ پرائیویٹ سیکرٹری"

احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

کینیڈا گنگا کوباڈک منصوبے کو مکمل کرنے کے لئے مزید امداد دیگا

دونوں ملکوں کے درمیان عنقریب ایک سمجھوتے پر دستخط ہونے والے ہیں

کراچی ۱۱ جون۔ اطلاع ملی ہے کہ پاکستان اور کینیڈا کے درمیان جلد ہی ایک معاہدے پر دستخط ہونے والے ہیں جس کی رو سے کینیڈا مشرقی بنگال میں گنگا کوباڈک منصوبے کی تکمیل کے لئے مزید امداد دے گا۔ اس امداد کے موصول ہونے کے بعد کینیڈا کی کل امداد ۲۰ لاکھ ڈالر ہو جائے گی۔ یہ امداد مشرقی بنگال کے اس کثیر المقاصد منصوبے کے لئے ساز و سامان کی شکل میں ملے گی۔ یہ منصوبہ پن بجلی کے اسٹیشن اور سیلاب کی روک تھام کے ذرائع پر مشتمل ہے۔ اب تک اس منصوبے کو عملی جامہ پہنانے کے سلسلے میں کام کافی آگے بڑھ چکا ہے۔

"خدمت خلق کا جذبہ حسن معاشرت کیلئے ہی نہیں بلکہ تعلق باللہ کیلئے بھی نہایت ضروری ہے"

ربوہ ۱۱ جون۔ کل یہاں نماز جمعہ مکرم مولوی جلال الدین صاحب شمس نے پڑھائی۔ خطبہ جمعہ میں آپ نے اسلامی تعلیمات کی روشنی میں ہمدردی خلائق کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے احباب جماعت کو خدمت خلق کا فریضہ ادا کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ آپ نے فرمایا اسلام کے نزدیک خدمت خلق کا جذبہ محض حسن معاشرت کے لئے ہی ضروری نہیں ہے بلکہ یہ تعلق باللہ کے ذرائع میں سے ایک نہایت اہم ذریعہ ہے۔ آپ نے توجہ دلائی کہ حقوق العباد ادا کئے بغیر اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنا ممکن نہیں پس احباب جماعت کو خدمت خلق کے میدان میں ایسی مثال قائم کرنی چاہیئے کہ ان کا نیک نمونہ دوسروں کے لئے مشعل راہ ثابت ہو سکے۔ اس ضمن میں آپ نے مجلس خدام الاحمدیہ لاہور اور ربوہ کی ان خدمات کا بھی ذکر کیا جو ان مجالس نے گذشتہ سال سیلاب کے موقعہ پر مصیبت زدگان کو امداد بہم پہنچانے اور ان کے مکانات تعمیر کرنے کے سلسلے میں سرانجام دی تھیں آپ نے فرمایا ان خدمات کا اپنے اور پرائے سب پر ہی نہایت اچھا اثر ہوا اور خدام کی ان خدمات کو جی بھر کر سراہا گیا۔

اسرائیل کو اردن کا انتباہ

عمان ۱۱ جون۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ اردن نے کل برطانیہ سے کہا ہے کہ اگر اسرائیل نے غزہ پر قبضہ کرنے کے لئے حملہ کیا تو سارے عرب ممالک اس کی مخالفت کرتے ہوئے اسرائیل کے خلاف میدان میں اتر آئیں گے۔

وحدت کے عملہ کے لئے رہائشی مکانات

انتظامی کونسل کو مرکز کی طرف سے امداد

لاہور ۱۱ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ مرکزی حکومت نے وحدت کی انتظامی کونسل کو انتظامی عملے کے رہائشی کوارٹروں کی تعمیر کے لئے ایک بڑی رقم عطا کی ہے۔ مزید معلوم ہوا ہے کہ اس مقصد کے لئے پونچھ ہاؤس کے علاقے میں کوارٹروں کی تعمیر کا کام فوراً شروع کر دیا جائے گا۔ اس سلسلے میں ۴۴ میں جو رہائشی کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ وہ ایک یونٹ کے تقریباً تمام افسروں کے لئے مکانات حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئی ہے۔

چین کے ساحلی علاقوں میں روس کے فوجی دستے مقیم رہیں گے

روس اور کمیونسٹ چین کے درمیان سمجھوتے پر دستخط ہو گئے

ہانگ کانگ ۱۱ جون۔ تائپے کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ روس اور چین کے درمیان ایک سمجھوتے پر دستخط ہوئے ہیں جسکی رو سے شنگھائی اور چین کے دوسرے ساحلی علاقوں میں روس اپنی ہوائی فوج کے دستے رکھ سکے گا۔ فارموسا کے سرکاری حلقوں کا کہنا ہے کہ کومنتانگ اور امریکہ کی ہوائی طاقت کے جواب میں یہ سمجھوتہ کیا گیا ہے۔

عربوں کے دفاعی معاہدے کی حمایت

بیروت ۱۱ جون۔ لبنان کے صدر کامل شمعون نے حکومت شام کو اطلاع دی ہے کہ مصر شام اور سعودی عرب جو دفاعی سمجھوتہ کرنا چاہتے ہیں۔ اب وہ اس کے خلاف نہیں ہیں۔ انہوں نے شامی وزیراعظم کو ایک پیغام بھیجا ہے۔ جس میں کہا ہے کہ میرے نزدیک اس معاہدے میں ایسی کوئی بات نہیں ہے۔ کہ جس کی وجہ سے عراق اس میں شامل نہ ہو سکے۔

عرب ممالک کا مجوزہ دفاعی معاہدہ

شام، مصر، اور سعودی عرب میں اتفاق

دمشق ۱۱ جون۔ شام کے وزیر اعظم مسٹر خالد العظم نے کل یہاں اعلان کیا ہے۔ کہ شام، مصر اور سعودی عرب میں عرب ملکوں کے مجوزہ دفاعی معاہدے سے متعلق اتفاق رائے ہو گیا ہے۔

۴ سے ملاقات کر رہے ہیں۔ وہ روسی دعوت کے متعلق ان سے مشورہ کریں گے۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی لاہور تشریف لے گئے

ربوہ ۱۱ جون۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی ڈاکٹری مشورہ کے تحت علاج اور آرام کی غرض سے کل صبح ربوہ سے بذریعہ کار لاہور تشریف لے گئے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ حضرت ممدوح کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ اور آپ بخیر و عافیت جلد مرکز سلسلہ میں واپس تشریف لے آئیں۔ آمین

مغربی جرمنی کے چانسلر اور مغربی طاقتوں کے وزراء خارجہ کی ملاقات

بون ۱۱ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ مغربی جرمنی کے چانسلر ڈاکٹر ایڈنائر آئندہ جمعہ کو نیویارک میں تین مغربی طاقتوں کے وزراء خارجہ

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا — ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۲ر جون ۱۹۵۵ء

اسلامی ممالک کے باہمی تعلّقات

کرنل انوار السعادت وزیر مملکت مصر نے جو پاکستان اور افغانستان کے تنازعہ کا تصفیہ کرانے کے لئے تشریف لائے ہیں ایک خبر رساں ایجنسی کو بتایا ہے کہ:-

"اسلامی ممالک کے باہمی تنازعات کو طے کرانے کے لئے ایک مستقل ادارہ قائم کر دیا جائے۔ اس ادارے کا قیام مجوزہ مسلم کانفرنس کے رسمی طور پر معرض وجود آنے کے بعد عمل میں لایا جائے گا۔ اسلامی ملکوں کے مشترکہ ثقافتی روحانی اور اقتصادی بندھنوں کو اور زیادہ مضبوط بنانا چاہیئے اور اسلامی اقوام کی مجوزہ کانگرس اس سلسلہ میں نہایت تعمیری کردار سرانجام دے سکتی ہے"

(روزنامہ ملت ۱۰ر جون ۱۹۵۵ء)

اسلامی ممالک کے درمیان جو باہمی تنازعات ہوتے ہیں یقیناً وہ ان ممالک کی ترقی کے راستہ میں حائل ہوتے ہیں جن کا براہ راست بُرا اثر دوسرے اسلامی ممالک اور مجموعی طور پر تمام ملتِ اسلامیہ پر پڑتا ہے حقیقت یہ ہے کہ دشمنانِ اسلام ان تنازعات سے فائدہ اٹھاتے ہیں اور مغربی اقوام جو اپنے ذاتی مفاد کے لئے انکا متحد و متفق ہونا پسند نہیں کرتیں ایسے تنازعات کو ابھارنے کی کوشش کرتی ہیں۔

اب مسلمان اقوام خدا تعالیٰ کے فضل سے اس حد تک بیدار ہو چکی ہیں کہ نہ صرف وہ باہمی تنازعات کی بُرائی کو محسوس کرنے لگی ہیں بلکہ ان میں ان تنازعات کو رفع کرنے کا جذبہ بھی پیدا ہو رہا ہے۔ چنانچہ اسلامی کانگرس اور کوئی ایسا ادارہ جو مسلم اقوام کے باہمی تنازعات کو رفع کرنے کا خیال رکھتا ہے ایک ارتقائی قدم ہے اور ہمیں امید ہے کہ اگر نیک نیتی اور تعاون کی اسلامی روح سے کام لیا گیا تو یہ ادارے آخر میں عالمِ اسلامی کیلئے نہایت مفید ثابت ہوں گے۔

کرنل سعادت نے یہ بھی فرمایا ہے۔ کہ اسلامی کانگرس میں ترکی کو بھی دعوت دی گئی ہے اگرچہ جیسا کہ آپ کے بیان سے بھی ظاہر ہوتا ہے عرب ممالک اور ترکی میں اختلافات کی خلیج ابھی پٹ نہیں سکی۔ اسلئے اسلامی کانگرس میں ترکی کو دعوت دینا ایک مستحسن اقدام ہے۔ اور ہمیں یقین رکھنا چاہیئے کہ اس طرح عربوں اور ترکی میں باہم جو ناراضگی چلی آتی ہے وہ آہستہ آہستہ ختم ہو جائے گی۔ ترکی سو فیصدی ایک آزاد اسلامی ملک ہے اور اس نے بعض یورپین ممالک سے جو تعلقات قائم کئے ہیں اپنے محلِّ وقوع اور ضروریات کے پیش نظر کئے ہیں۔ جیسا کہ کرنل سعادت نے تسلیم کیا ہے کہ ہر ملک اپنی پالیسی میں آزاد ہونا چاہیئے۔ ترکی نے جو کچھ کیا ہے اپنے حالات سے مجبور ہو کر کیا ہے۔ اس امر کو عرب ممالک اور ترکی کے تعلقات میں حائل نہیں ہونا چاہیئے۔ بلکہ عرب ممالک کو چاہیئے کہ ترکی سے زیادہ سے زیادہ راہ و رسم پیدا کریں اور اس کے جہاں تک ہو سکے اپنے ساتھ اچھے تعلقات پیدا کرنے کے مواقع پیدا کریں۔ کسی اسلامی ملک کو نہیں چاہیئے کہ جو بات اس کے اپنے حالات کے مطابق درست ہے دوسرے اسلامی ممالک کو بھی اسے اختیار کرنے پر مجبور کرے۔ البتہ تمام اسلامی ممالک کو چاہیئے کہ اسلامی ممالک کے باہمی تعلقات کے معاملہ کو ایک منظم صورت میں حل کرنیکی کوشش کریں۔

جوا

شراب خوری کی طرح یورپ میں شرط لگانے یا دوسرے لفظوں میں جوا کی وبا بھی بڑی تیزی کے ساتھ ترقی کر رہی ہے۔ کوئی کھیل ایسا نہیں جو جوا کی صورت نہ اختیار کر چکا ہو۔ یورپ میں جس میں امریکہ بھی شامل ہے اور وہ نو آبادیاں بھی شامل ہیں جہاں یورپین اقوام پھیلی ہوئی ہیں جوا کھیلنے کے مخصوص اڈوں کے علاوہ بہت سی عوامی کھیلیں جوا کا موقع بہم پہنچاتی ہیں۔ ریس یعنی گھوڑ دوڑ تو عام چیز بن گئی ہے۔ لیکن فٹ بال وغیرہ کھیل بھی خاص کر انگلستان میں جوا یا شرط لگانے کا بہت بڑا موقع بہم پہنچاتا ہے۔ اور حقیقت یہ ہے کہ جس طرح فرانسیسی شراب خوری میں ممتاز ہیں اسی طرح برطانوی فٹ بال ایسی کھیلوں کے ذریعہ شرط لگانے میں اپنا ثانی نہیں رکھتے۔ اور شراب خوری کی طرح ہزاروں برطانوی اس کھیل کی وجہ سے تباہ ہو جاتے ہیں۔

برطانیہ میں اس کا کس قدر شوق ہے مندرجہ ذیل اقتباس سے اس کا پتہ لگ سکتا ہے:-

"برطانوی اخبارات و رسائل پر ایک نظر ڈالنے سے ہی پتہ چل جاتا ہے کہ وہاں فٹ بال کے میچوں پر شرط لگانے کا کاروبار کس قدر ترقی پر ہے سال کے آٹھ مہینوں میں جب کہ حالات اس کھیل کے موافق ہوتے ہیں یہ کاروبار معاشرہ کے ہر طبقہ کی توجہ و دلچسپی کا مرکز بنا رہتا ہے۔ ایک اندازے کے مطابق بالغ آبادی کا کم از کم ۵۰ فیصد حصہ شرطوں کے کاروبار میں حصہ لیتا اور ہر سال چھ کروڑ پونڈ سے زائد اس مشغلہ کی نذر کرتا ہے۔

فٹ بال میچ ہفتہ اور اتوار کو ہوتے ہیں۔ ان کی آمدنی اس قدر بے پناہ ہوتی ہے کہ فٹ بال ایسوسی ایشن بارہا حکومت سے احتجاج کر چکی ہے کہ اسے بھی اس کاروبار میں حصہ دیا جائے۔ ایسوسی ایشن نے یہ بھی بتایا ہے کہ فٹ بال میچوں کے تماشائیوں میں ان پر شرط لگانے والوں کی تعداد ۱۶ گنا زیادہ ہے ——— یہ مشغلہ اہلِ برطانیہ کی زندگی میں اس قدر رچ بس چکا ہے کہ ہر گھر کے بجٹ کا پندرہواں حصہ اس پر خرچ ہوتا ہے ———

اصلاح پسند حلقوں کی جانب سے بارہا شرطوں کا کاروبار کرنیوالی کمپنیوں (جنہیں 'پول' کمپنیاں کہا جاتا ہے) پر پابندی عائد کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ لیکن حکومت کو بھی اس کاروبار سے ٹیکس کی صورت میں دو کروڑ پونڈ سے زیادہ آمدنی ہوتی ہے اور پچاس ہزار روپے پوسٹل آرڈر فیس کی آمدنی اس کے علاوہ ہے۔ اس لئے یہ مطالبہ منظور نہ ہو سکا۔"

(نوائے وقت ۱۱ر جون ۱۹۵۵ء صفحہ)

شراب خوری کی طرح جوا بھی ایک لت ہے اور تاریخ سے معلوم ہوتا ہے کہ اکثر اقوام اس کی وجہ سے تباہ ہو گئیں۔ اسلام نے شراب کی طرح اس کی بھی ممانعت کی ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ مسلمانوں کی اکثریت اس سے بچی ہوئی ہے۔ مگر اب یورپ کی دیکھا دیکھی یہ مسلمانوں میں بھی نفوذ کر رہی ہے۔ اور اکثر وہ ممالک جہاں یورپینوں کا اثر بڑھا ہوا ہے محض تقلید کے طور پر مسلمان بھی ان شرطوں میں حصہ لینے لگے ہیں۔ اور ایسی خبریں سننے میں آتی ہیں کہ فلاں شخص نے گھوڑ دوڑ میں اتنا روپیہ جیتا۔ یا اس نے اپنی تمام کمائی ریسوں کی نذر کر دی۔

اسلام نے رزقِ حلال کی جو حد لگائی ہے۔ اگر اس پر آج دُنیا عامل ہو جائے تو بہت سی حرص و آز کی بُرائیاں دنیا سے مٹ سکتی ہیں۔ جوئے کی لت بھی حرصِ زر کی وجہ سے پڑتی ہے۔ مگر جس طرح شراب خوری کی لت آخر میں انسانی زندگی کا تمام مزہ کرکرا کر دیتی ہے۔ اسی طرح جوئے کی لت بھی اکثر خاندانوں کی تباہی کا باعث بنتی ہے۔ یہاں تک کہ جوئے کے عادی نہ صرف اپنی بیویوں اور لڑکیوں کو ہار دیتے ہیں بلکہ اپنے آپ کو بھی ہار دیتے ہیں اور غلامی کی زندگی بسر کرنے پر مجبور ہوتے ہیں۔ اگرچہ موجودہ مہذب دنیا میں یہ آخری صورت کم نظر آتی ہے لیکن اب بھی کہیں کہیں ایسا ہو جاتا ہے۔

اسلام نے شراب اور جوئے کی ممانعت معلوم ہوتا ہے اسی لئے کی ہے کہ ہوتے ہوتے یہ ایک لت بن جاتی ہے اور شرابی اور جواری اپنی یہ لت پوری کرنے کے لئے ہر قسم کے جرائم کرنے لگتے ہیں۔

یہ نہیں ہے کہ یورپین شراب اور جوئے کی لعنتوں کو محسوس نہیں کرتے۔ کرتے ہیں مگر موجودہ مادّی دور میں مغربی اقوام اپنے ان جذبات پر قابو پانے کے بالکل ناقابل ہو گئی ہیں۔ اور اس طرح انسانیت پستی کی طرف بڑھتی چلی جاتی ہے۔ ضرورت ہے کہ اسلام کی تعلیم ان ممالک میں پہنچائی جائے تاکہ یہ لوگ جن میں اچھی کام کرنیکی سکت ہم سے بھی زیادہ ہے بجائے ان فضولیات میں وقت ضائع کرنے کے انسانیت کو تقویت دینے میں مصروف ہوں۔

"میٹرک پاس نوجوان اپنی زندگیاں وقف کریں!"

سلسلہ عالیہ احمدیہ کو ایسے مخلص نوجوانوں کی ضرورت ہے جو اپنی زندگیاں خدمتِ دین کے لئے وقف کریں اور اعلائے کلمۃ اللہ کیلئے دنیا کے کناروں تک پہنچ جائیں۔

مرکزِ سلسلہ میں ایسے نوجوانوں کی تعلیم کے لئے دو کالج مقرر ہیں۔ جامعہ احمدیہ میں چار سال کی تعلیم کے بعد مولوی فاضل اور جامعۃ المبشرین میں مزید دو سال کے بعد شاہد کی ڈگری دیجاتی ہے۔ اس کے بعد ان کو ممالکِ بیرون اور بعض کو حسب ضرورت پاکستان میں خدمتِ اسلام کے فریضہ پر متعین کر دیا جاتا ہے۔

جامعہ احمدیہ میں داخلے کا معیار میٹرک پاس ہوتا ہے اسلئے ایسے میٹرک پاس نوجوان آگے بڑھیں جن کو خدمتِ دین کا شوق ہو تعلیم کے دوران میں ایسے نوجوانوں کے گزارہ اور اخراجاتِ تعلیم کا ذمہ دار سلسلہ ہے اور تعلیم سے فراغت کے بعد حسب استعداد گزارہ دیا جاتا ہے بیرونی ممالک میں رہائش کے تمام اخراجات سلسلہ کے ذمہ ہوتے ہیں۔ اندرون پاکستان میں تعیناتی پر معقول گزارہ دیا جاتا ہے۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

خدا تعالیٰ کی طرف ہی قدم اٹھاؤ کہ کامیابی اسی میں ہے

"اللہ تعالیٰ کیسا رحیم ہے۔ اور یہ کیسا خزانہ ہے کہ کوڑی بھی جمع ہو سکتی ہے روپیہ اور اشرفی بھی۔ نہ چور چکار کا اندیشہ نہ یہ خطرہ ہے کہ دوالا نکل جاوے گا۔ حدیث میں آیا ہے کہ اگر کوئی ایک کانٹا راستہ سے ہٹا دے تو اس کا بھی ثواب اُس کو دیا جاتا ہے۔ اور پانی نکالتا ہوا اگر ایک ڈول اپنے بھائی کے گھڑے میں ڈال دے تو خدا تعالیٰ اس کا بھی اجر ضائع نہیں کرتا۔ پس یاد رکھو کہ وہ راہ جہاں انسان کبھی ناکام نہیں ہو سکتا وہ خدا کی راہ ہے دنیا کی شاہراہ ایسی ہے جہاں قدم قدم پر ٹھوکریں اور ناکامیوں کی چٹانیں ہیں۔ وہ لوگ جنہوں نے سلطنتوں تک کو چھوڑ دیا آخر بے وقوف تو نہ تھے۔ جیسے ابراہیم ادہم، شاہ شجاع، شاہ عبدالعزیز جو مجدد بھی کہلاتے ہیں حکومت، سلطنت اور شوکت دنیا کو چھوڑ بیٹھے۔ اس کی یہی وجہ تو تھی کہ ہر قدم پر ایک ٹھوکر موجود ہے۔ خدا ایک موتی ہے۔ اس کی معرفت کے بعد انسان دنیاوی اشیاء کو ایسی حقارت اور ذلت سے دیکھتا ہے کہ ان کے دیکھنے کے لئے بھی اسے طبیعت پر ایک جبر و اکراہ کرنا پڑتا ہے۔ پس خدا تعالیٰ کی معرفت چاہو اور اس کی طرف ہی قدم اٹھاؤ کہ کامیابی اسی میں ہے۔"

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام صفحہ ۱۳۹)

داخلہ جامعہ نصرت ربوہ

جامعہ نصرت ربوہ میں فرسٹ ایر (آرٹس) کلاس کا داخلہ شروع ہے۔ اور پندرہ روز تک رہے گا۔ داخلہ کے فارم مع پروویژنل اور کیریکٹر سرٹیفکیٹ کے پندرہ جون تک دفتر میں پہنچ جانے چاہئیں۔ انٹرویو ۱۸ اور ۱۹ جون کو صبح ۸ بجے ۱۰ بجے تک ہوگا۔

جامعہ نصرت ربوہ ڈگری کالج ہے۔ پردے کا نہایت اعلیٰ انتظام ہے۔ دینیات کی تعلیم لازمی ہے۔ کالج کمپونڈ میں جامعہ نصرت ہوسٹل کی بلڈنگ ہے۔ جہاں طالبات کی صحت اور تعلیم و تربیت کی طرف خاص توجہ دی جاتی ہے۔ جو طالبات قرآن کریم ناظرہ نہیں پڑھ سکتیں انہیں شام کو قرآن کریم پڑھانے کا انتظام کیا جاتا ہے۔

مشکلات کے باوجود خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہر سال نتائج یونیورسٹی کی اوسط فی صدی سے کہیں بڑھ کر رہتے ہیں۔ نتیجہ عموماً سو فی صدی رہتا ہے۔ اس سال بھی امید ہے۔ کہ انشاء اللہ نتیجہ نہایت اچھا رہے گا۔ احباب کو چاہیئے کہ اب جبکہ میٹرک کا نتیجہ نکل چکا ہے زیادہ سے زیادہ تعداد میں اپنی بچیوں کو جامعہ نصرت میں داخل کروائیں۔

پرنسپل جامعہ نصرت۔ ربوہ

احباب اخبار بدر کی خریداری کی طرف توجہ فرمائیں

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے مد ظلہ العالی

جیسا کہ احباب کو معلوم ہے اس وقت قادیان سے ایک اخبار بدر نامی جاری ہے جو اس اخبار بدر کی یادگار ہے جسے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے زمانہ میں اپنا ایک بازو قرار دیا تھا۔ موجودہ زمانہ میں اس اخبار کی اہمیت اس لحاظ سے اور بھی بڑھ گئی ہے کہ اس کے ذریعہ احباب جماعت کو اپنے اصل اور مقدس مرکز اور حضرت مسیح موعودؑ کے مولد و مدفن کے حالات اور کوائف کا پتہ چل سکتا ہے۔ اور وہ قادیان کے صبح و شام اور قادیان کے درویشوں کے حالات سے آگاہ رہ کر روحانی لطف اور روحانی طاقت حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ اس اخبار میں ہندوستان کی کثیر التعداد جماعتوں کے حالات بھی چھپتے رہتے ہیں۔ پس جن پاکستانی دوستوں کو توفیق ہو وہ اخبار بدر کی خریداری کی طرف بھی ضرور توجہ فرما دیں۔ اس کا سالانہ چندہ صرف چھ روپے ہے اور سہ ماہی ایک روپیہ دس آنہ ہے اور ششماہی قیمت تین روپیہ چار آنہ ہے جو ربوہ کے صیغہ امانت میں زیر امانت اخبار بدر جمع کرایا جا سکتا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ قادیان کی مقدس یاد کو دلوں میں تازہ رکھنے اور وہاں کے روحانی فیوض سے متمتع ہونے کے مقابل پر یہ رقم اتنی قلیل ہے کہ کوئی مخلص احمدی جو اس کی توفیق رکھتا ہو۔ اس اخبار کی خریداری میں تامل نہیں کر سکتا۔ آجکل کی قومی زندگی میں اخباروں کو جو اہمیت حاصل ہے۔ وہ کسی پر پوشیدہ نہیں ہے ذی استطاعت اصحاب توجہ فرماویں۔ خریداری کے لئے براہ راست ایڈیٹر بدر محلہ احمدیہ قادیان مشرقی پنجاب کو لکھنا چاہیئے۔ اور رقم صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں بھجوانی چاہیئے۔

(خاکسار مرزا بشیر احمد) ۵۵/۶

میرے پیارے چچا جان مرحوم

(از حمید احمد صاحب حامد متعلم بی ایس سی ٹی آئی کالج ربوہ)

پچھلے ماہ ۲۰ تاریخ کو جب ہمیں بذریعہ تار ہمارے پیارے چچا جان مولوی نذیر احمد علی صاحب رئیس التبلیغ مغربی افریقہ کی وفات کی خبر ملی۔ تو ہم پر یکدم سکتہ کا عالم طاری ہو گیا۔ اگرچہ چچا جان ایک لمبے عرصہ سے بیمار چلے آ رہے تھے۔ لیکن ان کی غیر متوقع موت ہمارے لئے جانکاہ صدمہ کا موجب ہوئی۔ تاہم اللہ تعالےٰ کو ایسا ہی منظور تھا جیسا کہ ہوا۔ ہم راضی برضائے الٰہی ہیں اور خواہش کرتے ہیں۔ کہ ہم میں سے ہر ایک کو ایسا ہی خدمت دین کا موقعہ ملے۔ جیسا کہ چچا جان مرحوم کو ملا۔ اور خدا تعالےٰ بڑھ چڑھ کر قربانیاں کرنے کا حوصلہ عطا فرمائے۔

چچا جان مرحوم سب سے پہلے ۱۹۲۹ء میں مغربی افریقہ بغرض تبلیغ اسلام تشریف لے گئے۔ اور ۱۹۳۶ء میں پہلی مرتبہ واپس تشریف لائے۔ اس وقت میری عمر بہت چھوٹی تھی، اس لئے آپ سے استفادہ حاصل نہیں کر سکتا تھا۔

۱۹۴۵ء میں چچا جان دوسری مرتبہ قادیان تشریف لائے۔ تو اس وقت میں قادیان میں ہی پڑھا کرتا تھا۔ اور ہمارا تمام سکول آپ کے استقبال کے لئے اسٹیشن پر گیا۔ اس وقت بھی آپ کی صحت اتنی اچھی نہیں تھی۔ دورانِ سفر میں بھی کئی مرتبہ آپ بیمار ہوئے۔ یہ پہلا موقعہ تھا۔ کہ ہم چچا جان کی صحبت میں رہ سکتے اور آپ کی باتیں سن سکتے۔ آپ کو اپنے بچوں کی تربیت کرنے کا اور اسلام کے احکام پر خاص طور پر نماز اور قرآن شریف پڑھنے پر عمل کروانے کا بہت شوق تھا۔ چنانچہ ہم سب کو اپنے پاس باقاعدہ بلا کر نہایت پیار محبت سے سمجھاتے اور اگر بعض دفعہ نماز میں سستی کی وجہ سے سختی کرنی پڑتی۔ تو وہ بھی کرتے۔

ایک مرتبہ چچا جان نے ہم سب بھائیوں کا ماہوار جیب خرچ مقرر کر دیا۔ اور کہا۔ کہ اس کا باقاعدہ حساب رکھنا۔ تاکہ میں دیکھ سکوں۔ ہم نے ایسے ہی کیا۔ میں نے اپنے خرچ سے چند آنے فقیروں کو بھی دیئے تھے۔ وہ بھی لکھ دیئے۔ جب آپ نے وہ دیکھے تو کہنے لگے۔ بے شک غریبوں کو بھی دینا چاہیئے۔ لیکن آج کل سب سے غریب اسلام ہے۔ اس لئے بہتر ہے۔ کہ چندے دو۔ تاکہ اسلام کو دنیا میں عروج حاصل ہو۔

چچا جان ہم کو افریقہ کے بہت سے واقعات سناتے۔ وہاں کے تبلیغی اور سیاسی حالات کا آپ کو پوری طرح علم تھا۔ تبلیغ کا جوش اس قدر تھا۔ کہ کسی بھی رکاوٹ کو محسوس نہیں کرتے تھے۔ بیمار ہونے کے باوجود آپ اس کی بالکل پرواہ نہ کرتے۔ اور اپنے تبلیغی سفر پر روانہ ہو جاتے۔ ایک مرتبہ آپ نے سنایا۔ کہ آپ کو تبلیغ کے لئے دورہ پر جانا تھا۔ اتفاق سے موسم سخت خراب ہو گیا۔ بارش اولے اور آندھی بہت تیز تھے۔ دوسرے مبلغین نے مجھ سے کہا۔ کہ ذرا بارش کم ہونے دیں۔ تو پھر چلیں گے۔ مگر مجھ کو دیر ہو رہی تھی۔ چنانچہ میں نے رین کوٹ پہنا اور باہر نکلنے لگا۔ تو ایک مبلغ نے میرا بازو پکڑ لیا۔ مگر جب انہوں نے میرے عزم کو دیکھا۔ تو باقی تمام مبلغین بھی میرے پیچھے ہو لئے۔

ایک مرتبہ آپ اباجی کے پاس ڈیرہ غازی خان تشریف لائے۔ ہم بھی وہیں تھے۔ ایک دن سب نے باہر پہاڑوں پر جانے کا پروگرام بنایا۔ اتفاق کی بات ہے کہ وہاں ایک پادری آ گیا۔ چچا جان بھلا ایسے موقعوں کو ہاتھ سے کہاں جانے دیتے۔ اس پادری کو تبلیغ شروع کر دی۔ ادھر ہمیں دیر ہو رہی تھی۔ ہم نے جب انہیں یاد کرایا۔ کہ آپ کا انتظار ہو رہا ہے۔ تو آپ نے فرمایا۔ کہ اول کام یہ ہے۔ جو میں کر رہا ہوں۔ باقی سب اس کے بعد۔ مجبوراً ہمیں چچا جان کے بغیر ہی جانا پڑا۔

آخری مرتبہ افریقہ جانے سے قبل آپ کافی دنوں کے لئے جھنگ بھی تشریف لائے۔ اس مرتبہ مجھے آپ کو بالکل قریب سے دیکھنے کا موقعہ ملا۔ آپ بیمار تو اکثر رہتے تھے۔ اس لئے عام طور پر گھر پر ہی رہتے۔ ہر وقت کوئی نہ کوئی کتاب پڑھتے رہتے۔ وقت کو فضول ضائع کرنے کو بہت بُرا سمجھتے۔ اور اکثر ہمیں حضور کی نظم "نونہالانِ جماعت مجھے کچھ کہنا ہے" سنا کر ہمیں اپنی ذمہ داریوں سے آگاہ کرتے۔ آپ کو کتابیں جمع کرنے کا بہت شوق تھا۔ چنانچہ آپ کے پاس نہایت قیمتی کتابوں کا ذخیرہ تھا۔

پچھلے سال عید الاضحیٰ کے موقعہ پر آپ خاص طور پر جھنگ تشریف لائے۔ تو آپ نے ہمیں نصائح کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ نہ معلوم ہم کب تک زندہ رہیں۔ اور نہ معلوم ہم میں سے پہلے کون اٹھ جائے۔ اس لئے میں چاہتا ہوں۔ کہ تم ہماری زندگی میں ہی احمدیت اور اسلام کے حقیقی خدام بن جاؤ۔ پھر آپ کافی دیر تک احمدیت کی سچائی اور اسلام کی حقیقت کے متعلق فرماتے رہے۔ اور آپ نے باری باری ہم سب بھائیوں کو بلایا اور علیحدگی میں نہایت رقت بھرے انداز میں نصائح کرتے رہے۔ عید کے دن عید کی نماز کے بعد جماعت احمدیہ جھنگ کو بھی موثر انداز میں نصائح فرمائیں۔ جس کا کہ بہت اچھا اثر ہوا۔ آپ کی اچانک وفات پر ہمارے خاندان کو اور جماعت کو کافی صدمہ پہنچا ہے۔ پاکستان اور بیرون پاکستان سے کثرت کے ساتھ ہمدردی اور محبت کے جو خطوط موصول ہوئے ہیں۔ وہ اس بات کی دلیل ہیں۔ آپ ایک حقیقی مبلغ کے علاوہ ایک اچھے دوست اور ملنسار بھی تھے۔

آخر میں ہماری احباب جماعت سے گذارش ہے کہ وہ دعا کریں۔ کہ خدا تعالیٰ ہم پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اور ہمیں اپنے چچا جان مرحوم کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

چندہ جلسہ سالانہ ۱۹۵۵ء

جماعت احمدیہ کے قیام کے اغراض و مقاصد کو پورا کرنے کے لئے جلسہ سالانہ کا انعقاد بھی ایک اہم ذریعہ ہے۔ اور اسے خود بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے شروع کیا تھا۔ جوں جوں وقت گذرتا جاتا ہے۔ جلسہ سالانہ کے فوائد زیادہ نمایاں اور زیادہ وسیع تر ہوتے جاتے ہیں۔ جماعت کے لئے مجموعی طور پر تزکیہ نفس کرنے۔ پچھلے سال کے کام کا جائزہ لینے اور آئندہ کے پروگرام کے متعلق واقفیت حاصل کرنے اور سب سے بڑھ کر امام وقت کے ارشادات سے بہرہ ور ہونے کا اس سے اچھا موقعہ اور کوئی نہیں ہوتا۔

اس جلسہ کے اخراجات کے لئے رقم فراہم کرنے کی خاطر بھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ایام مبارک سے ہی چندہ جلسہ سالانہ ایک علیحدہ اور مستقل چندہ کے طور پر جاری ہے جس کی شرح ہر دوست کی ماہوار آمد کا دس فی صدی ہے۔ گویا اگر کسی دوست کی آمد دو سو روپیہ ماہوار ہو۔ تو اس کے ذمہ چندہ جلسہ سالانہ بیس روپے واجب الادا ہوگا۔ یہ چندہ جلسہ سالانہ تک باقساط بھی ادا کیا جا سکتا ہے۔ لیکن ہمارے ملک کے مخصوص حالات کی وجہ سے یہ ضروری ہوتا ہے۔ کہ ابتدائی سال میں ہی اجناس اور دوسری اشیاء مثلاً ایندھن وغیرہ خرید لئے جائیں تا اخراجات میں کفایت رہے۔ یوں بھی جلسہ سالانہ کے قریب جا کر اسکی ادائیگی مشکل ہو جاتی ہے۔

اندریں حالات جماعت کے تمام احباب سے درخواست کرتا ہوں۔ کہ وہ ابھی سے چندہ جلسہ سالانہ کے جمع کرنے میں پورے خلوص اور توجہ سے لگ جائیں اور جتنی جلدی ہو سکے اتنی رقم فراہم کر دیں۔ کہ اجناس اور دوسری اشیاء جن کے خریدنے کا اب موقعہ ہے۔ ان کے لئے وہ رقم کافی ہو سکے۔

یہ بھی یاد رہے کہ جلسہ سالانہ کا چندہ لازمی ہے۔ پس جس طرح چندہ عام اور حصہ آمد کے بقایا جات وصول کرنے ضروری ہیں۔ اسی طرح جلسہ سالانہ کے بقایا جات کی وصولی کا بھی انتظام کیا جائے۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

ولادت

چودھری محمد شریف صاحب انسپکٹر پولیس شیخوپورہ کو خدا تعالےٰ نے اپنے خاص فضل اور رحم سے دوسرا فرزند عطا فرمایا ہے۔ احباب جماعت اور بزرگانِ سلسلہ سے درخواست ہے۔ کہ وہ نومولود کی درازیٔ عمر اور خادمِ دین ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

(منشی سربلند خان دفتر جائیداد ربوہ)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔

شعبہ خدمت خلق کی نہایت اہم اور وسیع سکیم

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے شعبہ خدمت خلق کے لئے سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے مندرجہ ذیل ارشاد کے ماتحت۔ کہ

"اس زمانہ میں ایک طبقہ ایسا پیدا ہو گیا ہے جو جھوٹ اور افتراء سے تم کو بدنام کرنا چاہتا ہے۔ اب تمہارا فرض ہے کہ تم زیادہ سے زیادہ جوش سے ملک اور قوم کی خدمت کرو اور اس [illegible] کو ظاہر بھی کرو۔ اور دنیا کو بتادو کہ ہم ملک اور قوم کی خدمت کرنا اپنا فرض سمجھتے ہیں۔ مگر چونکہ ہمیں مجبور کیا جاتا ہے کہ ہم اپنی خدمات کو ظاہر کریں۔ اسلئے ہم ان کو ظاہر کرتے ہیں۔ ورنہ ہمارے دل اس اظہار پر شرماتے ہیں۔ پس اپنے پروگرام وں میں سے زیادہ سے زیادہ ایسے امور پر غور کرو اور ایسی تجاویز سوچو جن کے نتیجہ میں ملک اور قوم کی زیادہ سے زیادہ خدمت بجالاؤ۔"

مندرجہ ذیل سکیم حضور کی خدمت اقدس میں پیش کی گئی تھی۔ جسے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے منظور فرمالیا ہے مجالس کو چاہیئے کہ اپنی اپنی جگہ ان تجاویز کو فوری طور پر عملی جامہ پہنائیں اور اپنی مساعی سے مرکز کو بھی باقاعدہ مطلع کریں اور اپنے ہاں بھی اس کا ریکارڈ رکھیں۔

(۱) تربیت گاہیں

گورنمنٹ کی طرف سے ملکی اور قومی خدمت کی بجاآوری کے لئے بڑے بڑے شہروں میں مختلف قسم کے تربیتی ادارہ جات قائم ہیں۔ جن میں۔ اے۔ آر۔ پی۔ فائر بریگیڈ۔ لائف سیونگ یا [illegible] کرنے کی ٹریننگ دی جاتی ہے مجالس کو چاہیئے کہ وہ زیادہ سے زیادہ خدام کو ان تربیت گاہوں سے ٹریننگ دلاکر ان کو اچھے شہری بننے میں مدد دیں۔ تاکہ وہ ہنگامی حالات میں خدمت خلق کا کام اچھی طرح کرسکیں۔ جن مجالس کو یہ سہولت حاصل نہ ہو۔ وہ اپنے قریب کی بڑی شہری مجالس سے مل کر اس کا انتظام کرسکتی ہیں۔ اور ان شہری مجالس کو چاہیئے کہ وہ ایسی مجالس کو ہر ممکن امداد دیں۔ تاکہ وہ سہولت کے ساتھ اپنے خدام کو ٹریننگ دلا سکیں۔ اس مزید سہولت پیدا کرنے کے لئے مناسب ہوگا۔ کہ مجالس اپنے ہاں رابطہ کے لئے الگ موزوں قسم کا عملہ مقرر کریں جو خدمت خلق کے معلومات بہم پہنچانے میں اپنی مجالس کا ہاتھ بٹائیں۔ نیز مجالس کو اپنی نگرانی میں بھی خدام کو چھوٹے چھوٹے پیشے سکھانے چاہئیں تا بوقت ضرورت تربیت یافتہ میسر آسکیں۔

۲۔ فنڈز

خدمت خلق کے لئے فنڈز کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس سلسلے میں اگر مجالس سرکاری اداروں سے تعلق پیدا کرنے میں کامیاب ہوجائیں۔ تو پھر حکومت کی طرف سے خدمت خلق سے متعلقہ سامان مہیا کر دیا جاتا ہے جو بہت حد تک فنڈ کی کمی کو پورا کر دیتا ہے۔ اور دوسرے مقامی حالات کے مطابق مجالس چھوٹی چھوٹی تجارتوں کو رواج دے کر اپنے ذرائع آمد کو وسیع کرسکتی ہیں۔ سائیکل اسٹینڈ کا اجراء۔ خالد۔ ایجنسیاں یا کمشن پر کتابوں کی فروخت اور کواپریٹو سوسائٹیاں اس سلسلے میں بہت ممد ثابت ہوسکتی ہیں۔ نیز اگر مجالس اپنے کام کی اہمیت اور عظمت کو دوستوں پر واضح کرسکیں تو جماعت کے دوستوں میں کثیر حصہ بھی ان کی مالی امداد کرنے کے تیار ہوجائے گا۔

۳۔ خدمت خلق کی پیشکش

بڑے شہروں میں ڈسپنسریاں قائم کی جائیں اور ابتداء میں ان کی شکل فرسٹ ایڈ پوسٹوں کی سی ہو۔

گرد الطر کے ذریعہ سرکاری اداروں سے مفت دوائیں حاصل کرکے آہستہ آہستہ ترقی دیجا سکتی ہے اور دوسرے ہسپتالوں کے عملے سے تعلقات پیدا کرکے بعض مریضوں کو علاج کے لئے وہاں بھی بھجوایا جاسکتا ہے۔ اس قسم کی ڈسپنسریوں کے قیام کی خبر ڈھنڈورچیوں کے ذریعہ پبلک میں عام کرنی چاہیئے۔ تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ ان خدمات سے مستفید ہوسکیں۔

اس کے علاوہ سفری شفاخانوں کا سسٹم بھی مفید ہوسکتا ہے مگر اس کے لئے ضروری ہے کہ معین پروگرام کے ماتحت محدود حلقہ مقررہ کو کے باقاعدگی سے چکر کاٹے جایا کریں۔ کیونکہ بعض قسم کے مریضوں کی بیماری کی نوعیت اس قسم کی ہوتی ہے کہ ان کی باقاعدگی سے کچھ عرصہ تک دیکھ بھال ہوتی رہے۔

۴۔ حکومت یا دیگر اداروں کی طرف سے ایام یا ہفتوں کے منائے جانے کی پیشکش

جب حکومت یا دیگر پبلک اداروں کی طرف سے بعض دن یا ہفتے منائے جاتے ہیں۔ مثلاً شجر کاری۔ ریڈ کراس یا ٹریفک کنٹرول وغیرہ کے ہفتے اور دن منائے جاتے ہیں ایسے اوقات میں مجالس کو زیادہ سے زیادہ خدام بطور والنٹیر پیش کرنے چاہئیں۔

۵۔ پریس سے تعلق استوار کرنا

۱۔ خدام مضمون نگار تیار کئے جائیں۔ جو باقاعدگی سے مناسب مضامین اخباروں کو مہیا کریں۔ اس طریق سے جہاں انکے تعلقات بڑھیں گے وہاں ساتھ ساتھ مالی لحاظ سے بھی فائدہ حاصل ہوگا۔

۲۔ اخبارات کو زیادہ سے زیادہ اشتہارات مہیا کرکے تعلقات قائم کئے جائیں۔

۳۔ تقریبات پر پریس نمائندوں کو بلاکر ذاتی تعلقات قائم کئے جائیں۔

۴۔ ہر اخبار کے سلسلہ میں اپنے جماعتی خریداروں کی پہلی تعداد معلوم کرکے مزید خریدار مہیا کرکے خریداری کی تعداد کو بڑھایا جائے اور ساتھ ساتھ متعلقہ پریس کے عملہ پر اس بڑھوتی کی وضاحت ہوتی رہے۔ مجالس اپنے ہاں اخباروں کی ایجنسیاں قائم کریں جن کی تفصیلات کا علم ہر مجلس کے رابطہ کے عملہ کو ہونا چاہیئے۔ تاکہ وہ اس متعلقہ پریس کے عملے سے فائدہ اٹھاسکیں۔

۵۔ بڑی بڑی مجالس کو اپنے ہاں اپنے پریس رپورٹرز کا انتظام کرنا چاہیئے۔

۶۔ ہسپتالوں میں مریضوں کی بیمار پرسی

ہسپتالوں کے عملہ سے تعلقات قائم کئے جائیں تاکہ وہاں جو مریض ہوں ان کی دیکھ بھال کے لئے آسانی سے داخلہ مل سکے۔ اور پھر باقاعدگی سے وہاں مریضوں کی بیمار پرسی کی جایا کرے۔ تاکہ ضروریات کا پتہ کرکے ان کی ہر ممکن مدد کی جائے۔

۷۔ پبلک کی مشکلات کے بارہ میں حکومت کو توجہ دلانا

پبلک کی مشکلات کے بارے میں علم حاصل کرکے حکومتی اداروں کو اس کے دفعیہ کے لئے تعاونی رنگ میں توجہ دلائی جائے۔ کہ سرکاری حکام ہمارے متعلق کوئی بُرا اثر قائم نہ کرسکیں اور پبلک کی مشکلات کا حل بھی ہوجائے۔

۸۔ دیہات سدھار ٹیمز

دیہات سدھار ٹیمز تیار کرکے دیہاتوں میں بھجوائی جایا کریں جو حفظانِ صحت، زرعی یا دیگر معلومات بہم پہنچانے میں عوام کی صحیح راہنمائی کیا کریں۔

دوسری سوشل انجمنوں وغیرہ سے گہرا رابطہ پیدا کرنے کے لئے جملہ مختلف ذرائع اختیار کریں مثلاً اپنی تقریبات میں ان کے ورکروں کو دعوت دی جائے اور اس طرح وقت آنے پر وہ بھی اپنے ہاں خدام کو مدعو کیا کریں۔ جس کے نتیجہ میں تعلقات کی استواری ہوگی۔

ہر مجلس اپنے قریبی ریلوے اسٹیشنوں پر خدام کو جو خدام الاحمدیہ کا بیج لگائے ہوئے ہوں گاڑیوں کے اوقات میں بھجوائیں۔ اور وہ خدام متفرق مسافروں کا بوجھ اٹھائیں۔ اور موسم گرما میں ایسے اسٹیشنوں پر ٹھنڈا پانی پلانے کا بھی انتظام کریں۔

مندرجہ بالا سکیم جو شعبہ خدمت خلق سے تعلق رکھتی ہے۔ اس سکیم کو ہر مجلس سالِ رواں کے لئے بطور سکیم اپنے ہاں شعبہ خدمت خلق کی سکیم میں شامل کرے اور اس پر پوری تندہی سے عمل کرنے کی سعی کرے۔ امید ہے کہ ہر مجلس اس مفید اور زود اثر سکیم پر عمل کرکے مرکز کے ساتھ تعاون کرکے عند اللہ ماجور ہوگی۔

نائب معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ

امراء صاحبان کے لئے ایک ضروری اعلان

افراد جماعت احمدیہ کی تعلیم و تربیت و دینی اصلاح کیلئے ضروری ہے کہ ناظر صاحبان جماعتوں کا دورہ کریں۔ لہٰذا امراء صاحبان کی خدمت میں گذارش ہے کہ اپنے اپنے ضلع کی جماعتوں کی تعداد تحصیل وار نظارت میں بھجوائیں۔ فہرست میں ہر جماعت کے افراد کی تعداد درج ہو۔ نیز اس بات کی صراحت ہو کہ جماعت میں پہنچنے کے لئے آسان ذریعہ کیا ہے۔ مثلاً یہ کہ ریل جاتی ہے یا بس یا تانگہ وغیرہ۔ نیز یہ کہ کسی دیہاتی جماعت کا پکی سڑک سے کتنا فاصلہ ہے۔ کسی جماعت کے متعلق اگر کوئی خصوصیت ہو تو وہ بھی تحریر کی جائے۔

اِن تفصیلات کی تکمیل کیلئے مبلغینِ علاقہ اور دیگر کارکنان کو ہدایت کیجاتی ہے کہ وہ اپنے ضلع کے امراء صاحبان کے ساتھ پورا تعاون کریں۔

فتح محمد سیال ناظر دعوۃ و تبلیغ ربوہ

دوسری سہ ماہی کا نصاب

۱۵ رمئی سے پندرہ اگست

پہلی سہ ماہی کے لئے نصاب مندرجہ ذیل تھا۔ (۱) کشتی نوح (۲) احمدیت کا پیغام (۳) رسالہ الوصیت ــــ دوسری سہ ماہی کے لئے ذیل کا نصاب مقرر کیا جاتا ہے۔

(۱) تجلیات الٰہیہ (حضرت مسیح موعود علیہ السلام)
(۲) ریویو بر مباحثہ چکڑالوی (حضرت مسیح موعودؑ) (۳) ختم نبوت کی حقیقت اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بلند شان (حضرت مرزا بشیر احمد صاحب)

مجالس حسب فیصلہ اپنے طور پر امتحان لیں گی۔ اور نتائج مرکز میں بھجوائیں گی۔ تاکہ مرکز انہیں اسنادات جاری کرسکے۔ تمام قائدین و زعماء کرام خدام کو ان امتحانوں میں شامل ہونے کی تلقین فرمائیں۔ یہ تمام کتب الشرکۃ الاسلامیہ سے مل سکتی ہیں۔

مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ
ربوہ

زعماء صاحبان انصار کی ذمہ داری

توسیع اشاعت اخبار الفضل کے متعلق

یوں تو توسیع اشاعت اخبار الفضل کے متعلق ہر ایک احمدی پر ذمہ داری عاید ہوتی ہے۔ جس کے متعلق حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے گذشتہ جلسہ سالانہ ۱۹۵۴ء پر خاص طور پر بدیں الفاظ تحریک فرمائی تھی کہ:-

"سلسلہ کے اخبارات میں سب سے اوّل "الفضل" کا مقام ہے اور یہی حقیقت ہے۔ الفضل ایک روزنامہ ہے جس کے ذریعہ احباب کو ہر روز سلسلہ کی خبریں پہنچتی ہیں اور احباب کا تعلق سلسلہ سے روز بروز مضبوط تر ہوتا جاتا ہے۔ اور ایمان کے لئے باعث ازدیاد ہوتا ہے" اسی طرح حضور ایدہ اللہ نے فرمایا:-

"اخبار قوم کی زندگی کی علامت ہوتا ہے۔ جو قوم زندہ رہنا چاہتی ہے اسے اخبار کو زندہ رکھنا چاہئیے۔ "الفضل" جماعت احمدیہ کا قومی اور مرکزی اخبار ہے۔ لیکن اس کی اشاعت جماعت کی وسعت کے مقابل پر بہت کم ہے۔ احباب کو اس کی اشاعت بڑھانے کی کوشش کرنی چاہئیے"

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے متذکرہ بالا ارشاد کے پیش نظر اس اخبار کی اہمیت کے متعلق کچھ زیادہ لکھنے کی ضرورت نہیں رہتی۔ ہر ایک احمدی حتی الوسع اس کی توسیع اشاعت کے لئے کوشاں ہوگا ـــ لیکن جلسہ سالانہ پر نہ تو ہر ایک احمدی کے لئے براہ راست حضور کے ارشادات کو سننے کا موقعہ ہوتا ہے اور نہ اخبارات میں اخبار الفضل کی توسیع اشاعت کے متعلق اعلانات پڑھنے کا ـــ بعض دیہاتی جماعتوں کے متعلق تو یہ بھی علم ہوا ہے کہ وہاں پر اخبار الفضل جاتا ہی نہیں۔ اس لئے زعماء کرام انصار اللہ [illegible] اپنے اپنے حلقہ میں الفضل کے خریدار بنانے کے لئے زیادہ سے زیادہ کوشش کریں۔ تا احباب اس اخبار کو پڑھ کر خود بھی فائدہ اٹھائیں اور غیر از جماعت لوگوں کو بھی پڑھنے کے لئے دیں۔ بلکہ ذی ثروت احباب سے تحریک کر کے غیر از جماعت لوگوں کے نام اخبار مفت جاری کرانے کی کوشش کریں۔

اس کے علاوہ ہر ایک مجلس انصار اپنے مقامی ضروریات کے فنڈ سے اخبار الفضل منگا کر غیر از جماعت لوگوں کے لئے وقف کر سکتی ہے۔ جو بہت چھوٹی مجالس انصار ہیں اخبار الفضل نہ خرید سکیں تو باہمی چندہ کر کے خطبہ نمبر خرید کر خود بھی پڑھیں اور دوسروں کو بھی پڑھنے کے لئے دیں۔

الغرض اس بارہ میں زعماء صاحبان کو پوری توجہ سے کام لینا چاہئیے اور جو کچھ کوشش کی جائے اس کا تذکرہ اپنی ماہوار رپورٹ میں بھی کرتے رہیں۔

نوٹ:- روزانہ الفضل کی سالانہ قیمت ۲۴ روپے اور خطبہ نمبر کی پانچ روپے ہے۔

نائب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ

مسجد مبارک ربوہ کیلئے سقفی پنکھوں کی ضرورت

مسجد مبارک ربوہ میں دو علاوہ مزید سقفی پنکھوں کی ضرورت ہے۔ آجکل گرمی شدید ہے مسجد میں جس قدر پنکھے ہیں وہ کافی نہیں۔ اس لئے مخیر اور مخلص احباب سے گذارش ہے کہ اگر یہ دو علاوہ پنکھے لگوا دیں تو ان کے لئے بہت ثواب کا موجب ہوگا۔ نیز نظامت کا یہ لگا ہے ان کے لئے مسجد میں دعا کا اعلان بھی کراتی رہے گی۔

اس وقت مسجد میں ۵۶ انچ کے پنکھے لگے ہوئے ہیں ۲۵۰/- روپے فی پنکھا خرچ کا اندازہ ہے۔ مخیر اور مخلص احباب سے درخواست ہے کہ وہ اس کام کو سرانجام دے کر ممنون فرمائیں گے اور ثواب دارین حاصل کریں۔

ناظر تعلیم و تربیت ربوہ

ولادت

یکم جون کو عزیزم شیخ فضل احمد صاحب گورنمنٹ کنٹریکٹر کے ہاں بچی پیدا ہوئی۔ احباب کرام زچہ اور بچی کی صحت یابی درازی عمر اور صالح بننے کیلئے دعا فرمائیں۔ نومولودہ برادرم مکرم ملک عزیز محمد خاں صاحب وکیل ڈیرہ غازیخاں کی نواسی اور خاکسار کی پوتی ہے۔

شیخ محمد الدین سابق مختار عام صدر انجمن احمدیہ

میٹرک پاس کرنے والے طلباء کے متعلق ضروری اعلان

میٹرک کا نتیجہ شائع ہو چکا ہے۔ جن طلباء نے اپنی زندگیاں اشاعت اسلام کے لئے وقف کی ہوئی ہیں اور وہ میٹرک کے امتحان میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ وہ اپنے نمبروں اور مضامین سے دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں تاکہ ان کو انٹرویو کے لئے بلایا جا سکے۔

وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ

وظائف قرضہ حسنہ کیلئے درخواست دہندگان کیلئے اطلاع

وظائف قرضہ حسنہ وغیرہ کے متعلق درخواست کنندگان احباب مطلع رہیں کہ جب تک پنجاب یونیورسٹی کے ایف۔ اے۔ ایف۔ ایس۔ سی۔ اور بی۔ اے۔ بی۔ ایس۔ سی کے امتحانات کے نتائج نکل نہیں جاتے اس وقت تک فیصلہ نہیں کیا جا سکتا۔ (ناظر تعلیم و تربیت ربوہ)

پیّی میں درس قرآن مجید

اس دفعہ رمضان المبارک میں مسجد احمدیہ پیّی میں درس القرآن کا انتظام کیا گیا تھا مکرمی مولوی محمد صدیق صاحب شاہد مبلغ پشاور نے تمام قرآن مجید کا درس دیا۔ سامعین میں معزز غیر احمدی حضرات بھی شامل ہوتے رہے جنہوں نے بفضلہ تعالےٰ بہت اچھا اثر لیا۔ ختم القرآن کے موقعہ پر اجتماعی دعا کی گئی۔ نماز عید بھی مولوی صاحب موصوف نے پڑھائی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اس علاقہ میں بھی احمدیت کی ترقی کے سامان پیدا فرمائے آمین

دانشمند خاں امیر جماعت احمدیہ پیّی ضلع پشاور

ماہنامہ الفرقان کا جماعت اسلامی نمبر

الفرقان کا خاص شمارہ بابت ماہ جون یعنی جماعت اسلامی نمبر شائع ہو چکا ہے اور تمام ایجنٹ حضرات کو بھیجا جا چکا ہے۔ اگر کسی خریدار صاحب کو رسالہ پندرہ جون تک موصول نہ ہو تو وہ ایک پوسٹ کارڈ روانہ فرما کر دوبارہ طلب کر سکتے ہیں۔ اس نمبر کی عام قیمت ایک روپیہ ہے۔ رسالہ کے صفحات ایک سو چار ہیں۔

مینیجر الفرقان ربوہ

ضرورت

ایک دوست جو کہ کریم نکلا ہوا دودھ (یعنی سپریٹا) سے پوڈر بنا سکے۔ آدمی مخلص۔ محنتی اور دیانت دار ہونا چاہئیے۔ حصہ یا ملازمت حسب پسند کوئی سی صورت ہو سکتی ہے۔ خواہشمند احباب مقامی عہدہ دار کی تصدیق کے ساتھ پتہ ذیل پر درخواستیں ارسال فرمائیں۔ قائمقام ناظر امور عامہ ربوہ

درخواستہائے دعاء

(۱) میری محترمہ والدہ صاحبہ بیمار ہیں۔ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے احباب درد دل سے دعا فرمائیں۔ ناصر احمد ارشد ایڈر نائب تحصیلدار ملیہ مظفر گڑھ

(۲) ہم ستر افراد پر دو سال سے ایک مقدمہ بنا ہوا ہے جملہ احباب کی خدمت میں التجا ہے کہ ہمارے باعزت بری ہونے کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔ شریف احمد قائد مجلس کوٹلی ریاست جموں

(۳) عاجزہ کی والدہ محترمہ ساڑھے تین سال سے معدہ و دل کے عوارض سے علیل ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالےٰ انہیں صحت و عافیت بخشے آمین۔ رشیدہ بیگم بنت بابو اکبر علی صاحب مرحوم گوجرانوالہ

(۴) میرے لڑکے ریاض احمد نے اس سال منشی فاضل کا امتحان دیا ہوا ہے۔ احباب عزیز کی نمایاں کامیابی کیلئے دعا فرمائیں۔ صدر دین مولوی فاضل مونگ ضلع گجرات

(۵) میری والدہ صاحبہ بغرض اپریشن ایبٹ آباد کے مقامی ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ جلد از جلد صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین

ملک منور احمد جاوید گنج مغلپورہ

(۶) خاکسار کی صحت ایک لمبے عرصہ سے خراب چلی آتی ہے۔ صحابہ کرام حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور درویشان قادیان کی خدمت میں درخواست ہے کہ خاکسار کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔ ارشاد علی خاں ناظم انجمن احمدیہ لائبریری بلاک ۱۴ سرگودھا

گورنر جنرل مشرقی پاکستان کی صورت حال کا گہرا مطالعہ کر رہے ہیں

لندن ۱۰ جون۔ گورنر جنرل پاکستان مسٹر غلام محمد مشرقی پاکستان کی صورت حال پر خاص توجہ دے رہے ہیں۔ اور اس سلسلے میں مشرقی صوبہ کی تازہ ترین صورت حال کے متعلق اطلاعات انہیں پہنچائی جاتی ہیں۔ نیز وہ صوبہ کے حالات سے پوری طرح باخبر ہیں۔ انہیں یہ معلوم ہو چکا ہے۔ کہ عوام کا ایک طبقہ فضل الحق کے برسر اقتدار لائے جانے کے خلاف ہے۔ اور وہ اس صورت حال کا گہری نظر سے مطالعہ کر رہے ہیں۔ وزیر اعظم مسٹر محمد علی نے گورنر مشرقی پاکستان مسٹر شہاب الدین کے استعفٰی کے مسئلے پر بھی توجہ دی ہے۔ گورنر جنرل کو اس بات سے مطلع کر دیا گیا ہے۔ کہ ایک طبقہ مشرقی پاکستان میں مسٹر فضل الحق کے برسر اقتدار لائے جانے کی مخالفت کر رہا ہے۔ عوام کے اس طبقہ کو اعتراض ہے۔ کہ وہ شخص جسے آج سے کچھ عرصہ پہلے غدار قرار دے دیا گیا تھا۔ اسے کیوں دوبارہ دوسرے لیڈروں کے مقابلے پر ترجیح دی گئی ہے۔

گورنر جنرل فضل الحق کے خلاف کئے گئے احتجاج کو نظر انداز نہیں کر رہے۔ اور وہ صورت حال پر پوری توجہ دے رہے ہیں۔ مرکزی وزیر قانون جنہوں نے ملکہ الزبتھ سے ملاقات کی تھی، لندن میں آئینی ماہروں سے بات چیت کر رہے ہیں۔ مسٹر حسین شہید سہروردی نئی آئین ساز اسمبلی کے انعقاد کے قانونی پہلوؤں کے متعلق مشورہ لے رہے ہیں۔ مسٹر حسین شہید سہروردی جن آئینی ماہروں سے مشورہ لے رہے ہیں، ان میں سر آئیور جیننگز کا نام خاص طور پر قابل ذکر ہے۔ سر آئیور جیننگز نے پاکستان کے آئین کا مسودہ تیار کرنے میں بھی مسٹر سہروردی کو مدد دی تھی۔

بلوچستان اس سال کم پھل برآمد کریگا

کوئٹہ ۱۰ جون۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ اس سال بلوچستان پاکستان اور ہندوستان کی منڈیوں میں تین لاکھ من پھل بھیجے گا۔ گذشتہ سال اس نے چار لاکھ من پھل برآمد کئے تھے۔

گذشتہ سال کی برآمد سے بلوچستانی خزانہ کو ستر لاکھ روپیہ کی آمدنی ہوئی تھی۔

اس سال پچاس لاکھ روپیہ ہونے کا امکان ہے۔ پھل بلوچستان کی خاص برآمد ہے۔ اور صوبہ کی آبادی کا ایک بڑا حصہ اس میں مصروف ہے۔ پاکستان ہندوستان کی منڈیوں میں بلوچستان سے بھیجے جانے والے خاص پھل (جو خراب ہو سکتے ہیں) سیب۔ آڑو۔ انگور اور سردا ہیں۔

دور دراز مقامات پر واقع سکول

درسی کتابوں کے لئے پرمٹ حاصل کریں

لاہور ۱۰ جون۔ ایسے تمام سکولوں کی اطلاع کے لئے جو صوبے کے دور دراز مقامات پر واقع ہونے کی وجہ سے کسی سیلز ڈپو سے استفادہ نہیں کر رہے۔ اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ پنجاب گورنمنٹ پرنٹنگ پریس سے پہلی جماعت سے آٹھویں جماعت تک کی سرکاری درسی کتابیں خریدنے کی غرض سے پرمٹ حاصل کرنے کے لئے درخواستیں ارسال کر سکتے ہیں۔ ان سکولوں کو چاہیئے، کہ وہ علیحدہ علیحدہ گروپوں میں شامل ہو کر افسر مطبوعات محکمہ تعلیم لاہور کے پاس اپنے مطالبات سے متعلق درخواستیں ارسال کر دیں۔ درخواستیں موصول ہونے پر افسر مذکور انہیں سپرنٹنڈنٹ گورنمنٹ پریس کے پاس مناسب کارروائی کے لئے ارسال کر دیں گے۔

سوڈان کے لئے پاکستانی جج

خرطوم ۱۰ جون۔ پاکستان اور بھارت سے ایک ایک جج ۱۲ جون کو اپنے عہدوں کا چارج لینے یہاں پہنچ جائیں گے۔ چھ مزید پاکستانی اور بھارتی جج کچھ عرصہ بعد آئیں گے۔

حکومت پرتگال کا اعلان

لزبن ۱۰ جون۔ پرتگالی حکومت نے ایک اعلان میں بھارتی حکومت پر الزام لگایا ہے۔ کہ گوا کے متعلق شروع ہونے والی ایجی ٹیشن میں حکومت کا ہاتھ ہے۔ ہندوستانی رضاکاروں کو بھارتی حکومت کے افسر مختلف علاقوں سے اکٹھا کرتے ہیں۔ اور انہیں بھارتی حکومت کی تائید حاصل ہے حکومت پرتگال نے کہا ہے۔ کہ گوا کے علاقہ میں تشویشناک صورت حالات کی ذمہ داری ہندوستان پر عائد ہوتی ہے۔ اور اگر اس علاقہ میں صورت حالات مزید بگڑ گئی۔ تو بھارتی حکومت اس کی ذمہ دار ہوگی۔ ہندوستان میں جا بجا پرتگال کے خلاف پراپیگنڈا کیا جا رہا ہے۔ فرانسیسی خبر رساں ایجنسی کی ایک اطلاع کے مطابق دس قید کردہ رضاکاروں کو چار سال سے ۱۸ سال تک کی سزائیں دی جا چکی ہیں۔ اور پرتگالی حکومت نے کہا ہے۔ کہ ہم ہر صورت حالات سے نمٹنے کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہیں۔

انتخابات میں شکست سے لیبر پارٹی میں بددلی پھیل گئی ہے

لنڈن ۱۰ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ لیبر پارٹی کے بہت سے ارکان نے مسٹر اٹیلی سے درخواست کی ہے کہ وہ پارٹی کی لیڈر شپ سے اپنے استعفا پر دوبارہ غور کریں۔ لیکن مسٹر اٹیلی کے استعفا واپس لینے کا ابھی تک کوئی امکان نہیں۔ مسٹر اٹیلی ۲۰ برس تک پارٹی کے لیڈر رہے ہیں۔

وہ اکتوبر میں ہونے والے پارٹی کے اجلاس میں اپنا استعفا پیش کر رہے ہیں۔ جماعت کے ارکان کا خیال ہے کہ اگر مسٹر اٹیلی پارٹی کی قیادت سے مستعفی ہو گئے تو پارٹی کے اندر قیادت کے لئے رسہ کشی شروع ہو جائے گی۔

پارٹی کے ممبروں نے مسٹر اٹیلی سے مزید کہا ہے کہ گذشتہ انتخاب میں شکست کی وجہ سے پارٹی میں بددلی پھیل گئی ہے اور پارٹی کے اندر ممبروں میں کشمکش جاری ہے۔ جب تک پارٹی دوبارہ اپنی نارمل حالت میں نہیں آجاتی مسٹر اٹیلی کی قیادت اس کے لئے نہایت ضروری ہے۔ پارٹی نے ۴۵ سالہ مسٹر جارج ونگو کو پارٹی کا چیف وہپ نامزد کیا ہے۔ اور اس طرح جوان کارکنوں کو میدان عمل میں لانے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔

بھارت اور پاکستان کی تجارت

نئی دہلی ۱۰ جون۔ ماہ اپریل ۵۵ء میں بھارت سے مغربی پاکستان کو ۱۹ لاکھ روپے اور مشرقی پاکستان کو ۴۷ لاکھ روپے کا تجارتی مال برآمد کیا گیا اور اسی عرصے میں مشرقی پاکستان سے ۲۶ لاکھ روپے اور مغربی پاکستان سے ایک لاکھ روپے کا تجارتی مال ہوائی ذرائع سے بھارت میں درآمد ہوا۔

ترکی کی اقتصادی امداد میں اضافہ

واشنگٹن ۹ جون معلوم ہوا ہے کہ امریکہ نے ترکی کی اقتصادی امداد میں تین کروڑ ڈالر سالانہ کا اضافہ کر دیا ہے۔ پہلے ترکی کو دس کروڑ سالانہ امداد دی جاتی تھی۔ اس امداد کے تحت ترکی کو خام مال حاصل ہوگا اور دوسری ضروری اشیاء برآمد کی جائیں گی۔

سوڈان پر برطانوی مصری بات چیت

لنڈن ۱۰ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ سوڈان کے مستقبل کے بارے میں برطانیہ اور مصر میں گفت وشنید شروع ہو گئی ہے۔ برطانوی وفد کی قیادت سر رائل سٹیونسن اور مصری وفد کی قیادت میجر صلاح سالم کر رہے ہیں۔ اس گفت وشنید میں یہ طے کیا گیا ہے کہ غیر جانبدار ملکوں کے نمائندوں کا ایک کمیشن مقرر کیا جائے اور اس کمیشن کی زیر نگرانی مصر سوڈان کی پارلیمنٹ کا انتخاب کرایا جائے اور یہ پارلیمنٹ فیصلہ کرے کہ سوڈان کو ایک آزاد ملک کی حیثیت سے رہنا چاہیئے۔ یا مصر میں شامل ہونا چاہیئے۔

پاکستان کیلئے امریکی امداد

روزمرہ استعمال کی اشیا کی کھیپ عنقریب کراچی پہنچ جائے گی

کراچی ۱۰ جون۔ پاکستان میں امریکہ کی خارجی گرانٹ کے نظام کے ڈائرکٹر مسٹر جیمس بیرڈ نے اس خیال پر زور تردید کی ہے کہ بعض ملکوں خصوصاً ہندوستان کی مخالفت کے نتیجہ میں پاکستان کو ملنے والی امریکی اقتصادی امداد کی رفتار سست پڑ گئی ہے۔

انہوں نے کہا کہ ہماری پالیسی آزاد دنیا کے سب ملکوں کی اپنی دشواریاں ختم کرنے یا کم کرنے میں حوصلہ افزائی کرنے کی ہے۔ اس لئے ہم دوسری آزاد قوموں کے رویہ کو امریکی اعانت پر اثر انداز نہیں ہونے دیتے۔ ہمارے امدادی پروگرام میں جو ملک حصہ لے رہے ہیں ان کے ساتھ اس اعانت کا باہمی سمجھوتہ کیا جا چکا ہے۔

آپ نے بتایا کہ موجودہ قلت کو ختم کرنے کیلئے اشیاء کی کھیپ عنقریب ہی یہاں پہنچنے کی توقع ہے انہوں نے یہ اعتراف کیا کہ فراہمی کا جو پروگرام اس ماہ کے آخر تک مکمل ہو جانا چاہئے تھا وہ کچھ پیچھے رہ گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلہ میں تشویش کی کوئی وجہ نہیں ہے آرڈر دیئے جا چکے ہیں۔ اور عنقریب ہی سامان پہنچنا شروع ہو جائے گا۔ مسٹر بیرڈ نے اس ملک کی اطمینان بخش ترقی پر بہت تعریف کی۔

امریکہ نسلی امتیازات کو ختم کرنے کی پالیسی پر گامزن رہے گا

واشنگٹن ۱۰ جون۔ صدر آئزن ہاور نے حبشیوں کے ایک وفد کو یقین دلایا ہے کہ وہ تمام نسلوں کے لوگوں کے لئے منصفانہ سلوک کی پالیسی پر بدستور عمل پیرا رہیں گے۔

یہ نیشنل فریٹرنل آف چرچز کے نمائندوں پر مشتمل تھا جس کے ارکان کی تعداد ۹۰ لاکھ ہے۔ وفد کے صدر کو مراسلہ پیش کیا جس میں نسلی امتیاز کے بعض مقامی واقعات کا ذکر کیا گیا ہے۔ لیکن مراسلہ میں صدر کی نسل رنگ و مذہب کے امتیاز کے بغیر تمام لوگوں کے ساتھ منصفانہ سلوک کی پالیسی کی تعریف کی گئی ہے۔

صدر نے اس کے جواب میں حبشی نمائندوں کو یقین دلایا۔ کہ تمام لوگوں کو مساوی مواقع کی جس پالیسی پر عمل کر رہے ہیں اس پر گامزن رہیں گے۔

روس چین اور ہندوستان کا اتحاد قائم کرنے کی تجویز

نہرو بھارت کے پانچ سالہ پلان کے لئے روس سے امداد طلب کریں گے

ماسکو ۱۱ رجون۔ بھارتی وزیر اعظم پنڈت نہرو کے اعزاز میں دی گئی ایک دعوت میں تقریر کرتے ہوئے روس کے وزیر اعظم مارشل بلگانن نے کہا۔ کہ روس۔ چین اور ہندوستان کے ساتھ مل کر ایک نیا اتحاد قائم کرنا چاہتا ہے۔ مارشل بلگانن کی طرف سے دی گئی دعوت میں تقریر کرتے ہوئے پنڈت نہرو نے کہا۔ کہ قیام امن کے سلسلہ میں روس پر جس قدر ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔ اتنی ذمہ داریاں دنیا کے کسی دوسرے ملک پر عائد نہیں ہوتیں۔

روس میں میرا جس گرم جوشی سے استقبال کیا گیا ہے۔ وہ میری ذات کی نہیں۔ بلکہ حکومت ہند اور اس کی پالیسی کی عزت کی گئی ہے۔ پنڈت نہرو نے کہا۔ میں نے یہاں پہنچ کر محسوس کیا ہے۔ کہ روسی لیڈروں اور عوام میں امن کی زبردست خواہش پائی جاتی ہے۔ بھارت اور دنیا کے دوسرے لوگ بھی امن کی انتہائی خواہش رکھتے ہیں۔ لیکن بعض اوقات بعض لوگ باتیں تو امن کی کرتے ہیں۔ لیکن ان کے فعل جنگجویانہ ہوتے ہیں۔

پنڈت نہرو نے کہا۔ آپ کی حکومت نے بین الاقوامی کشیدگی دور کرنے کے لئے جو قدم اٹھائے ہیں۔ اس کے لئے آپ مبارکباد کے مستحق ہیں۔ جہاں تک بھارت کا تعلق ہے۔ وہ سب کا دوست ہے۔ اگرچہ بعض اوقات دوسرے ملک بھارت سے اچھا برتاؤ نہیں کرتے۔ بھارت کے پاس کوئی فوجی طاقت نہیں۔ اس لئے ہم جو بات کرتے ہیں۔ وہ اونچی آواز سے نہیں کرتے۔ پنڈت نہرو نے کہا۔ کہ جنگ سے کوئی مسئلہ حل نہیں ہو سکتا۔ ہمیں امن اور باہمی تعاون کی ضرورت ہے۔ آپ نے کہا۔ اب پہلے کی نسبت کشیدگی کم ہو گئی ہے۔ اور خوف وہراس کی فضا دور ہو چکی ہے۔ اور یہ روس کے اقدامات کا نتیجہ ہے۔

مارشل بلگانن نے کہا۔ پنڈت نہرو امن عالم کے لئے زبردست جدوجہد کر رہے ہیں۔ پنڈت نہرو نے دنیا کی جو رہنمائی کی ہے۔ اس پر سب کو فخر ہے۔ بھارت روس اور چین کے ایک نئے اتحاد کی تجویز کا ذکر کرتے ہوئے مارشل بلگانن نے کہا۔ ان تینوں ملکوں کی کوششوں کی وجہ سے روس اور ہند چینی میں جنگ بند ہوئی۔ اسی طرح یہ تینوں ملک چین کے مشرقی ساحل پر کشیدگی کم کرنے کی کوششوں میں مصروف ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ پنڈت نہرو نے تخفیف اسلحہ اور فارموسا کا جھگڑا طے کرنے کے علاوہ روسی حکام سے اس سوال پر بھی بات چیت کی ہے۔ کہ بھارت کے دوسرے پانچ سالہ منصوبہ کے لئے روس امداد دے۔ خیال ہے روس اس بات پر رضامند ہو جائے گا۔ کہ وہ ہندوستان میں بھاری مشینری کی تیاری کے لئے ایٹمی قوت سے چلنے والا ایک پلانٹ نصب کرے۔

لنڈن ۱۱ رجون۔ نیو چائنا خبررساں ایجنسی کی اطلاع کے مطابق پیکنگ حکومت نے ایک امریکی کیتھولک پادری کو تخریبی سرگرمیوں کے الزام میں ملک سے نکل جانے کا حکم دیا ہے۔

گندم کی اڑھائی سو بوریوں کی سمگلنگ

کوئٹہ ۱۱ رجون۔ معلوم ہوا ہے۔ ۸ رجون کو چمن کے قریب پاکستان اور افغانستان کی سرحد پر تین لاریاں پکڑی گئیں۔ جن میں گندم کی اڑھائی سو بوریاں افغانستان سمگل کی جا رہی تھیں۔

مرکزی کابینہ کا اجلاس

مساعد وزیر اعظم سے ملے

کراچی ۱۱ رجون۔ شہزادہ مساعد اور کرنل انوارالسادات نے کل صبح وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی سے ملاقات کی اس موقع پر مرکزی وزیر داخلہ میجر جنرل سکندر مرزا وزیر دفاع جنرل ایوب خاں اور وزارت خارجہ کے سکرٹری مسٹر جے اے رحیم بھی موجود تھے۔ اس ملاقات کے فوراً بعد مرکزی کابینہ کا ایک اجلاس ہوا۔ جس میں مذکورہ بات چیت کی روشنی میں پاک افغان نزاع کا جائزہ لیا گیا۔

درخواست دعاء

ملک فضل احمد صاحب ربوہ کا بچہ ملک نثار احمد بعمر دس سال گذشتہ بیس بائیس روز سے بعارضہ ٹائیفائیڈ بیمار ہے۔ بخار دوبارہ تیز ہونا شروع ہو گیا ہے۔ جس کی وجہ سے بہت فکر ہے۔ درویشان قادیان اور دیگر احباب جماعت کی خدمت میں التماس ہے۔ کہ بچے کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ (فضل دین ربوہ)

تعلیم الاسلام کالج ربوہ کا سالانہ تقریری مقابلہ

انگریزی مقابلہ میں عبداللہ ابوبکر اور اردو مقابلہ میں حفیظ عمر اول رہے

گذشتہ جمعرات کو ٹی۔ آئی۔ کالج یونین کا سالانہ تقریری مقابلہ یونین کے سیکرٹری صاحبزادہ احمد لطیف کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ انگریزی کے مقابلے میں عبداللہ ابوبکر اور رفیق احمد شیخ علی الترتیب اوّل و دوم قرار پائے۔ اور اردو مقابلے میں حفیظ عمر صاحب اوّل اور عطاء الکریم صاحب نے دوم پوزیشن حاصل کی۔ ان ہر دو مقابلوں میں کالج کے چودہ طلبہ نے حصہ لیا۔ انگریزی مقابلہ میں منصفی کے فرائض مکرم مولوی محمد دین صاحب ناظر تعلیم و تربیت مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ سابق امام مسجد لنڈن اور مکرم چوہدری محمد علی صاحب ایم اے نے ادا کئے۔ اردو مقابلے میں مکرم مولوی ابو العطاء صاحب پرنسپل جامعۃ المبشرین۔ مکرم قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری پرنسپل جامعہ احمدیہ اور مکرم صاحبزادہ میاں عبدالمنان صاحب عمر ایم اے منصف تھے۔ مقابلے کے اختتام پر مکرم مولوی محمد دین صاحب اور مکرم مولوی ابو العطاء صاحب نے طلبہ کو فن خطابت۔ ترتیب دلائل۔ اور زبان کے بارے میں نہایت قیمتی نصائح سے سرفراز فرمایا۔

خرطوم ۱۱ رجون۔ سرکاری ذرائع کی اطلاع کے مطابق وزیر اعظم سوڈان کی دعوت پر بھارتی وزیر اعظم پنڈت نہرو اس سال کے اواخر تک سوڈان آئیں گے۔

ایٹلی لیڈر منتخب ہو گئے

لنڈن ۱۱ رجون۔ لیبر پارٹی کی پارلیمانی کمیٹی نے مسٹر کلیمنٹ ایٹلی کو اپنا چیئرمین اور لیڈر منتخب کیا ہے مسٹر موریسن دوبارہ پارٹی کے چیئرمین اور ڈپٹی لیڈر منتخب ہوئے ہیں۔